سوال

(159)حج کےلئے والدین کی اجازت ضروری ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

برلن (مغربی جرمنی) سے ایم اے ملک لکھتے ہیں کہ آپ کی خدمت میں چندایک سوالات ارسال کررہاہوں آپ قرآن وسنت کی روشنی میں جوابات سے نوازیں۔

(۱) زیدامسال حج بیت اللہ کاارادہ رکھتاہے مگراس بارے میں مجبوری یہ ہے کہ جب وہ پیشاب کرتا ہے توپہلے اوربعدچند قطرے آتے ہیں۔ یہ چیزعام نہیں ہے بلکہ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ کیونکہ دوران حج انسان کاپاک رہتابہت ضروری ہے اورناپاکی میں حج ادانہیں کرسکتاہے۔

(۲) زیدکے سراورجسم کے بال بھی گرتے ہیں اوردوران حج بال نہیں گرنے چاہئیں۔

(۳) بکرکے والدین پہلے سے حج اداکئے ہوئے ہیں 'اب بکرکاحج اداکرنے کاارادہ ہے۔ توکیااس بارے میں والدین سے اجازت لینابھی ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(۱) پیشاب کے قطروں کی مجبوری ایسی نہیں کہ آپ حج کاارادہ ترک کردیں۔ حدیث میں اس بیماری کا ذکرآتاہے اوررسول اکرمﷺ نے اس کے بارے میں فرمایاکہ شلواریا پاجامے کےنیچے کوئی زائدکپڑا(لنگوٹ یاانڈرویئرکی شکل کا)پہن لیاجائےتواس کے بعداگرقطرے آتے بھی رہیں توکوئی حرج نہیں ہاں اتنی احتیاط ضروری ہے کہ نمازکےلئےازسر نووضوکرناہوگا۔ بہرحال اوپروالاکپڑاپاک اورصاف رہناچاہئے۔ ایسی صورت میں قطرے آبھی جائیں تونمازاورحج کی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۲) جہاں تک بالوں کے گرنے کامسئلہ ہے توایس صورت میں جب بال خودگرجائیں تواس پرکوئی سزایادم نہیں ہے بلکہ قربانی اس صورت میں لازم آتی ہے جب احرام کی حالت میں خودبال کاٹے یاہاتھ سے کھینچ کرنکال دے۔ لہٰذاجوبال خودگرجائیں ان کی وجہ سے حج میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۳) والدین نے پہلے حج کیاہویانہ کیاہواگراولادپرحج فرض ہے تووالدین روک نہیں سکتےاورنہ ہی کسی فرض کی ادائیگی کےلئے والدین کی اجازت ضروری ہے۔ ہاں اگروالدین کسی شرعی عذرکی بنیادپربکرکوحج سے روکتے ہیں اوراجازت نہیں دیتے توایسی صورت میں والدین کی بات مانناہوگی۔ مثلاًوالدین اتنے بوڑھے ہیں کہ وہ بکرکے بغیرسخت تکلیف یامصیبت میں مبتلاہوجاتے ہیں توایسی صورت میں بکرکوان کےلئے کوئی معقول انتظام کرکےان سے اجازت لیناہوگی لیکن عام حالات میں والدین کی اجازت حج کےلئے کوئی شرط نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ص353

محدث فتویٰ